S-2003-5-400-407

عدالت عظمیٰ رپوٹس 2003 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

# بوکاجن سیمنٹ کارپوریشن ایمپلائز یونین
# بنام۔
# سیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ۔

**10 نومبر 2003**

وائی کے سبھروال اور بی این اگراوال، جسٹسز۔

لیبر قوانین:

ٹریڈ یونین ایکٹ، 1926- دفعات 6 اور 22- بوکاجن سیمنٹ کارپوریشن ایمپلائز یونین کا آئین- شق 5، 6 (ای) اور 9- ٹریڈ یونین- رکنیت- کا خاتمہ- چاہے ملازمت کے خاتمے پر منحصر ہو- منعقد: نہیں- ٹریڈ یونین کے ایکٹ یا آئین میں کوئی شق نہیں ہے جس میں ملازمت کے خاتمے پر رکنیت کو خود بخود ختم کرنے کا توضیع کیا گیا ہو- ایکٹ اور آئین کی تشریح کی جانی چاہیے تاکہ ٹریڈ یونین اور اس کے اراکین کے مفادات کو آگے بڑھایا جا سکے۔

عدالت عالیہ کے واحد جج نے فیصلہ دیا کہ کوئی ملازم اپنی ملازمت کے خاتمے کے نتیجے میں ٹریڈ یونین کے رکن کی حیثیت سے جاری رہنے کا حق نہیں کھوئے گا۔ تاہم، عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ نے اپیل پر، ٹریڈ یونین ایکٹ، 1926 کی دفعہ 6 اور بوکاجن سیمنٹ کارپوریشن ایمپلائز یونین کے آئین کی شق 5 پر بھروسہ کرتے ہوئے کہا کہ رکنیت اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک کہ ملازم اصل میں ملازم ہے۔ لہذا موجودہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے

منعقد: .1 ٹریڈ یونین ایکٹ یا بوکاجن سیمنٹ کارپوریشن ایمپلائز یونین کے آئین میں کوئی شق نہیں ہے جو ملازمت کے خاتمے پر رکنیت کو خود بخود ختم کرنے کی توضیع کرتی ہے۔ آئین کی شق 9 کے علاوہ کوئی اور شق نہیں ہے جس میں ٹریڈ یونین کی رکنیت کے خاتمے کا التزام ہو۔ یہ جواب دہندہ کا معاملہ نہیں ہے کہ زیر بحث رکن نے شق 9 کے تحت نااہلی کا سامنا کرنے کے بعد ٹریڈ یونین کا رکن بننا چھوڑ دیا۔ شق 9 ملازمت کے خاتمے پر رکنیت کے خاتمے کی شرط نہیں رکھتی ہے۔ ٹریڈ یونین کے آئین کی دفعات کے پیش نظر اور ملازمت کے خاتمے کے نتیجے میں رکنیت کے خاتمے کے لیے کسی توضیع عدم موجودگی میں، یہ نہیں مانا جا سکتا کہ کوئی ملازم اپنی ملازمت کے خاتمے پر ٹریڈ یونین کا رکن نہیں رہے گا۔ (406-اے؛ 405-ڈی-ای؛ 406-بی)

.2 آئین کی شق 5 بھی ایسی شق نہیں ہے جو ان حالات کے لیے توضیع کرتی ہے جن کے تحت رکن اپنی

رکنیت کھو دے گا۔ یہ یونین کا رکن بننے کے لیے اہلیت/شرائط فراہم کرتا ہے۔شق 5 میں 'پورے' کا بیان محاورہ صرف یہ ظاہر کرتا ہے کہ مذکورہ اہلیت کی شرط کے دوران جاری رہے گی۔(404-جی؛405-بی)

3. ٹریڈ یونین کے آئین کو قانون کے طور پر سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔اس کی وسیع پیمانے پر اور آزادانہ طور پر تشریح کی جانی چاہیے۔ٹریڈ یونین کا ایکٹ اور آئین، جب تک کہ واضح طور پر دوسری صورت میں متعین نہ ہو، تشریح کے لائق ہے تاکہ ٹریڈ یونین اور اس کے اراکین کے مفادات کو آگے بڑھایا جا سکے۔ٹریڈ یونین کی رکنیت ایک قیمتی حق ہے جسے صرف ایکٹ اور ٹریڈ یونین کے آئین کے واضح پیرامیٹرز کے اندر ہی چھین لیا جا سکتا ہے۔(404-ای-ایف)

اسٹیٹ بینک آف انڈیا اسٹاف ایسوسی ایشن اور دیگر بنام اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور دیگر، (1996)4 ایس سی سی 378، ممتاز۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 2001 کی دیوانی اپیل نمبر 2419۔

1994 کے سی آر نمبر 2329 میں ڈبلیو اے نمبر 122/96 میں عدالت عالیہ گوہاٹی کے مورخہ 8.10.99 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی کے گوسوامی اور راجیو مہتا۔

جواب دہندہ کی طرف سے وی آر ریڈی اور ایس وی دیشپانڈے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

**وائی۔کے۔سبھر وال، جسٹس**: اس معاملے میں تعین کے لیے مختصر سوال یہ ہے کہ کیا ملازمت کے خاتمے کے نتیجے میں کوئی ملازم ٹریڈ یونین کے رکن کے طور پر جاری رہنے کا حق کھو دے گا۔عدالت عالیہ نے، متنازعہ فیصلے کے ذریعے، واحد جج کے فیصلے کو پلٹتے ہوئے، اس سوال کا جواب ہاں میں دیا ہے۔یونین اپیل کنندہ ہے۔

عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا ہے کہ ٹریڈ یونین کے رکن کے طور پر جاری رہنے کا حق اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ کوئی ملازم اصل میں ملازم ہو۔اس کے نتیجے کے لیے، عدالت عالیہ نے ٹریڈ یونین ایکٹ، 1926 (مختصر طور پر، "ایکٹ") کی دفعہ 6 اور بوکاجن سیمنٹ کارپوریشن ایمپلائز یونین کے آئین کی شق 5 پر انحصار کیا ہے۔عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا ہے کہ ٹریڈ یونین کی رکنیت کوئی ایسا فائدہ نہیں ہے جو ملازم کو اس طرح حاصل ہوتا ہے کہ وہ ملازمت میں رہنے کے بعد بھی اس کے جاری رہنے کا دعوی کرے؛ اس کا حق اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ وہ ملازمت میں رہے اور ملازمت ختم ہونے پر ٹریڈ یونین کی رکنیت ختم ہو جاتی ہے۔

ایکٹ میں کوئی خاص شق نہیں ہے جس میں کسی ملازم کی ملازمت ختم ہونے پر خودکار طور پر ٹریڈ یونین کی رکنیت ختم کرنے کا توضیع ہے۔اپیل کنندہ یونین کے آئین میں کوئی مخصوص شق بھی نہیں ہے جو اس طرح کے خودکار خاتمے کی فراہمی کرتی ہے۔تاہم جواب دہندہ کے فاضل وکیل، متنازعہ فیصلے کی حمایت کے لیے ایکٹ کے دفعہ 6(ای) اور ٹریڈ یونین کے آئین کی شق 5 پر پختہ انحصار کرتے ہیں۔

آ یئے پہلے ایکٹ کی کچھ دفعات پر نظر ڈالتے ہیں۔

دفعہ 2 (ایچ) 'ٹریڈ یونین' کے بیان محاورہ کی وضاحت کرتا ہے۔اس میں لکھا ہے:

''ٹریڈ یونین کا مطلب ہے کوئی بھی مجموعہ، چاہے وہ عارضی ہو یا مستقل، جو بنیادی طور پر کارکنوں اور آجروں کے درمیان یا کارکنوں اور کارکنوں کے درمیان، یا آجروں اور آجروں کے درمیان تعلقات کو منظم کرنے کے مقصد سے تشکیل دیا گیا ہو، یا کاروبار کی کسی بھی تجارت کے انعقاد پر پابندیاں عائد کرنے کے لیے، اور اس میں دو یا زائد ٹریڈ یونینوں کی کوئی فیڈریشن شامل ہے:

بشرطیکہ یہ ایکٹ متاثر نہیں کرے گا۔

(i) شراکت داروں کے درمیان ان کے اپنے کاروبار کے حوالے سے کوئی معاہدہ؛

(ii) کسی آجر اور اس کے ذریعہ ملازمت کرنے والوں کے درمیان اس طرح کی ملازمت کے بارے میں کوئی معاہدہ؛ یا

(iii) کسی کاروبار کی خیر سگالی کی فروخت یا کسی پیشے، تجارت یا دستکاری میں تعلیم کے حوالے سے کوئی معاہدہ۔''

"رجسٹرڈ ٹریڈ یونین کا مطلب ہے ایکٹ (دفعہ 2 (ای)) کے تحت رجسٹرڈ ٹریڈ یونین۔ رجسٹریشن کا طریقہ دفعہ 4 میں فراہم کیا گیا ہے۔ٹریڈ یونین کے اندراج کے لیے ہر درخواست کے ساتھ ٹریڈ یونین کے قواعد کی ایک کاپی اور ایکٹ کے دفعہ 5 میں فراہم کردہ تفصیلات کا بیان ہونا ضروری ہے۔ دفعہ 6، دیگر باتوں کے ساتھ، یہ فراہم کرتا ہے کہ کوئی ٹریڈ یونین اس وقت تک رجسٹریشن کا حقدار نہیں ہوگا جب تک کہ اس کے قواعد شق (اے) سے (جے) میں مذکور معاملات کے لیے فراہم نہ ہوں۔ موجودہ مقاصد کے لیے شق (ای) متعلقہ ہے۔ دفعہ 6 (ای) درج ذیل ہے:

"عام اراکین کا داخلہ جو دراصل کسی ایسی صنعت میں مصروف یا ملازم افراد ہوں گے جس کے ساتھ ٹریڈ یونین منسلک ہو اور ٹریڈ یونین کے ایگزیکٹو کی تشکیل کے لیے دفعہ 22 کے تحت (عہدیداروں) کے طور پر اعزازی یا عارضی اراکین کی تعداد کا داخلہ بھی ضروری ہے۔

دفعہ 22، دیگر باتوں کے ساتھ، یہ فراہم کرتی ہے کہ کسی غیر تسلیم شدہ شعبے میں ہر رجسٹرڈ ٹریڈ یونین کے عہدیداروں کی کل تعداد کا نصف سے کم وہ افراد ہوں گے جو حقیقت میں کسی ایسی صنعت میں مصروف یا ملازم ہوں جس کے ساتھ ٹریڈ یونین منسلک ہو۔

اس طرح یہ واضح ہے کہ ٹریڈ یونین کے قواعد میں عام اراکین کے داخلے کا بندوبست کرنا ہوتا ہے جو حقیقت میں کسی ایسی صنعت میں مصروف یا ملازم ہوں گے جس کے ساتھ ٹریڈ یونین منسلک ہو، اور ٹریڈ یونین کے ایگزیکٹو کی تشکیل کے لیے دفعہ 22 کے تحت اعزازی یا عارضی اراکین کے عہدے داروں کے طور پر داخلہ بھی ضروری ہے۔ ٹریڈ یونین کے آئین میں، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ، دفعہ 6 (ای) کی تعمیل کرنا ہے تاکہ ایکٹ کے تحت رجسٹریشن حاصل کی جا سکے۔

مسٹر ریڈی، جواب دہندہ کے مواد کے لیے علمی وکیل کہ الفاظ 'اصل میں مصروف یا ملازم' بے کار ہو جائیں گے اگر کوئی ملازم ملازمت کے خاتمے کے بعد بھی ٹریڈ یونین کے رکن کے طور پر جاری رہ سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ ملازمت کے خاتمے پر،

یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ملازم اصل میں صنعت میں مصروف یا ملازم ہے اور اس لیے، ایسا ملازم روزگار کے نتیجے میں ایک عام رکن نہیں رہ جاتا ہے۔

مسٹر ریڈی دلیل کو سمجھنے کے لیے، اپیل کنندہ ٹریڈ یونین کے آئین کی متعلقہ دفعات کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے۔

ٹریڈ یونین کے آئین کی شق 5 درج ذیل ہے:

"رکنیت: سیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ کے ذریعہ ملازم کوئی بھی کام گر، براہ راست یا بالواسطہ طور پر یونین کی رکنیت کا اہل ہوگا بشرطیکہ وہ یونین کے آئین، ضمنی قوانین اور نظم وضبط کو قبول کرے اور ایک روپے کی مقررہ داخلہ فیس 1.00 مقررہ سبسکرپشن کے ساتھ ادا کریں۔

آئین کی شق 9 جو رکنیت کے خاتمے کا التزام کرتی ہے ذیل میں پڑھتی ہے:

''ذمہ داریاں:

(i) ایک رکن، جو مسلسل 3 ماہ کی سبسکرپشن ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے، یونین کا رکن نہیں رہے گا۔

(ii) یونین ممبر شپ رجسٹر سے ان لوگوں کے نام ہٹا دے گی جن کی موت ہوگئی ہے اور آئین کی کسی بھی شق کے تحت یونین سے دستبردار ہوگئے ہیں اور یونین کے ممبر نہیں رہے ہیں۔

(iii) کوئی شخص جو یونین کا رکن نہیں رہے گا اسے ممبر کے حق کے استعمال سے فوری طور پر نا اہل قرار دیا جائے گا اور یونین کے فنڈز اور فوائد پر اس کا کوئی دعوی نہیں ہوگا۔

(iv) اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (ii) کے مطابق شق کے مطابق اپنی رکنیت کی میعاد کھونے والے کسی بھی رکن کو صرف 2 (دو) روپے کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اس مہینے کے لیے معمول کی رکنیت کے طور پر دوبارہ داخل کیا جائے گا جس میں اسے دوبارہ داخل کیا جاتا ہے، بشرطیکہ یونین کی ایگزیکٹو کمیٹی کی منظوری حاصل ہو۔

مذکورہ شق 5 پر انحصار کرتے ہوئے اور اس میں 'بھرپور' لفظ پر بہت زور دیتے ہوئے، مسٹر ریڈی کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ ٹریڈ یونین کا رکن رہنے کے لیے پورے روزگار میں جاری رہنا آئین میں واضح طور پر فراہم کیا گیا ہے اور اس لیے، ملازمت بند ہونے پر، ٹریڈ یونین کی رکنیت خود بخود ختم ہو جائے گی۔

ٹریڈ یونین کے آئین کو قانون کے طور پر سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی وسیع پیمانے پر اور آزادانہ طور پر تشریح کی جانی چاہیے۔ ٹریڈ یونین کا ایکٹ اور آئین، جب تک کہ واضح طور پر دوسری صورت میں متعین نہ ہو، تشریح کے لائق ہے تاکہ ٹریڈ یونین اور اس کے اراکین کے مفادات کو آگے بڑھایا جا سکے۔ ٹریڈ یونین کی رکنیت ایک قیمتی حق ہے جسے صرف ایکٹ اور ٹریڈ یونین کے آئین کے واضح پیرامیٹرز کے اندر ہی چھین لیا جا سکتا ہے۔

شق 5 بھی کوئی ایسی شق نہیں ہے جو ان حالات کے لیے توضیع کرتی ہے جن کے تحت کوئی رکن اپنی رکنیت کھو دے گا۔ یہ یونین کا رکن بننے کے لیے اہلیت/شرائط فراہم کرتا ہے۔ دفعہ 6 (ای) کے حوالے سے اس کا واحد اثر یہ ہے کہ کسی ٹریڈ یونین کے قوانین میں، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ، ان لوگوں کے داخلے کی فراہمی ہوتی ہے جو حقیقت میں صنعت میں مصروف یا ملازم ہیں

تا کہ کسی ٹریڈ یونین کو ایکٹ کے تحت رجسٹریشن حاصل کرنے کا حق حاصل ہو۔ دفعہ 6 (ای) یہ فراہم نہیں کرتا ہے کہ ملازمت کے خاتمے پر، ایک ملازم رکن نہیں رہے گا۔ ٹریڈ یونین کی رکنیت کے خاتمے کے پہلو پر، ٹریڈ یونین اپنے آئین میں ایک توضیع کر سکتی ہے۔

یہ کہنا ایک بات ہے کہ ٹریڈ یونین کا آئین یہ فراہم کرے گا کہ جو لوگ اصل میں مصروف یا ملازم ہیں وہ ٹریڈ یونین کے ارکان کے طور پر داخل ہونے کے حقدار ہوں گے اور یہ کہنا بالکل مختلف بات ہے کہ ایک بار جب وہ اصل میں مصروف یا ملازم نہیں ہوں گے تو وہ ممبر نہیں رہیں گے۔ مؤخر الذکر وہ نہیں ہے جس پر دفعہ 6 (ای) غور کرتا ہے۔ اسی طرح ٹریڈ یونین کے آئین کی شق 5 میں سیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا کے ذریعے براہ راست یا بالواسطہ طور پر کام کرنے والے تمام کارکنوں کو مذکورہ شق کے دوسرے حصے کی قبولیت پر ٹریڈ یونین کی رکنیت کے اہل ہونے کا التزام کیا گیا ہے۔ شق 5 میں 'پورے' کا بیان محاورہ صرف یہ ظاہر کرتا ہے کہ مذکورہ اہلیت کی شرط کے دوران جاری رہے گی۔ ایک بار پھر شق 5 بندش کا توضیع نہیں ہے بلکہ رکن بننے کی اہلیت کا توضیع ہے۔ جیسا کہ پہلے ہی بیان کیا گیا ہے، ان شقوں کو قانون کے طور پر سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مسٹر ریڈی کا یہ خدشہ کہ ان دلیل کو قبول نہ کرنے کے نتیجے میں 'ایک بار ممبر ہمیشہ ممبر' کی صورتحال پیدا ہو جائے گی، کوئی اہمیت نہیں رکھتا کیونکہ اس کا انحصار ٹریڈ یونین کے آئین پر ہوتا ہے۔ اگر کوئی ٹریڈ یونین یہ قبول کرتی ہے کہ ایک بار جب کوئی ممبر ہمیشہ ممبر رہے گا تو ایکٹ میں ایسا کچھ نہیں ہے جو اس کے خلاف ہو۔ ایک ٹریڈ یونین یہ فراہم کر سکتی ہے کہ کن حالات میں کوئی رکن رکنیت کھو دے گا۔ پہلے پیش کی گئی شق 9 کے علاوہ کوئی اور شق نہیں ہے جس میں ٹریڈ یونین کی رکنیت کے خاتمے کا التزام ہو۔ یہ جواب دہندہ کا معاملہ نہیں ہے کہ زیر بحث رکن نے شق 9 کے تحت نااہلی کا سامنا کرنے کے بعد ٹریڈ یونین کا رکن بننا چھوڑ دیا۔ شق 9 ملازمت کے خاتمے پر رکنیت کے خاتمے کی شرط نہیں رکھتی ہے۔ مزید برآں، ایکٹ کا دفعہ 15 ایک ٹریڈ یونین کو اپنے اراکین کی بے روزگاری پر اپنے فنڈز خرچ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ایکٹ کے دفعہ 15 میں، دیگر باتوں کے ساتھ، یہ التزام کیا گیا ہے کہ رجسٹرڈ ٹریڈ یونین کے عام فنڈز اس کے علاوہ کسی اور مقصد پر خرچ نہیں کیے جائیں گے۔ (ایف) اراکین یا ان کے منحصر افراد کو موت، بڑھاپے، بیماری، حادثات یا ایسے اراکین کی بے روزگاری کی وجہ سے الاؤنس۔ زیر بحث ٹریڈ یونین کے آئین کی شق 11 میں ایکٹ کے دفعہ 15 میں تصور کردہ تمام یا کسی بھی مقصد کے لیے یونین کے فنڈز کے اطلاق پر غور کیا گیا ہے بشرطیکہ کسی بھی ایک مہینے میں کل اخراجات کل مجموعی سالانہ آمدنی کے 10 فیصد سے زیادہ نہ ہوں۔ ٹریڈ یونین کے آئین کی شق (a)(iii)12 میں کہا گیا ہے کہ یونین کا کوئی رکن جسے یونین میں شامل ہونے یا اس کی سرگرمیوں کو فروغ دینے یا فعال طور پر حصہ لینے کی وجہ سے برخاست کیا جاتا ہے، وہ یونین کی ایگزیکٹو کمیٹی کے مقرر کردہ قواعد کے مطابق استحصال کے فوائد کا حقدار ہوگا۔ شق (b)(iii)12 کسی رکن کو ان کارروائیوں میں قانونی مدد کا حق دیتی ہے جو آجر کے ساتھ اس کے تعلقات سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس میں لکھا ہے:

"یونین کا کوئی رکن جس نے پچھلے ایک سال کی سبسکرپشن ادا کی ہو، آجر کے ساتھ اپنے تعلقات سے پیدا ہونے والی تمام کارروائیوں میں قانونی مدد کا حقدار ہوگا بشرطیکہ یہ شق نومنتخب ملازم پر لاگو نہ ہو۔

ٹریڈ یونین کے آئین سے متعلق ایکٹ میں کوئی شق نہیں ہے جس میں ملازمت کے خاتمے پر رکنیت کو خود بخود ختم

کرنے کا توضیع کیا گیا ہو۔

ٹریڈ یونین کے آئین کی دفعات کے پیش نظر اور ملازمت کے خاتمے کے نتیجے میں رکنیت کے خاتمے کے لیے کسی توضیع عدم موجودگی میں، یہ نہیں مانا جاسکتا کہ کوئی ملازم اپنی ملازمت کے خاتمے پر ٹریڈ یونین کا رکن نہیں رہے گا۔

تاہم، ریلائنس کو اسٹیٹ بینک آف انڈیا اسٹاف ایسوسی ایشن اور دیگر بنام اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور دیگر، (1996)4 ایس سی سی 378 اس عدالت کے فیصلے پر جواب دہندہ کی جانب سے رکھا گیا ہے جہاں یہ قرار دیا گیا تھا کہ انتظامیہ کو بینک اسٹاف ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے ملازم کے ساتھ بات چیت نہیں کرنی چاہیے تھی کیونکہ اس نے سبکدوشی کے بعد بینک کا ملازم رہنا چھوڑ دیا تھا۔ مذکورہ معاملے میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا اسٹاف ایسوسی ایشن کے متعلقہ قواعد وضوابط اور آئین میں کہا گیا ہے کہ بینک کی ملازمت سے سبکدوشی بعد عام اراکین ایسے اراکین نہیں رہیں گے۔ مذکورہ قواعد پر غور کرتے ہوئے، یہ قرار دیا گیا کہ " قاعدہ 5 پر سرسری نظر ڈالنے سے یہ واضح ہو جائے گا کہ ایسوسی ایشن کا ایک عام رکن بننے کے لیے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کا مستقل ملازم ہونا ضروری ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کی عمر 18 سال سے کم نہیں ہونی چاہیے جبکہ قاعدہ 6 یہ فراہم کرتا ہے کہ جو شخص قاعدہ 5 کے تحت بینک کا مستقل ملازم نہیں ہے لیکن اسے یونین کے مقاصد اور روحوں سے کچھ ہمدردی ہے وہ اس مقصد کے لیے بلائی گئی جنرل وغیرہ کی سہ سالہ یا خصوصی اجلاس میں اعزازی رکن منتخب کیا جاسکتا ہے۔ مزید برآں، قاعدہ 9 کے مطابق بینک کی ملازمت سے سبکدوشی بعد عام اراکین ایسے اراکین کے طور پر برقرار نہیں رہیں گے جبکہ قاعدہ 9 کی شق (اے) میں کہا گیا ہے کہ ایسوسی ایشن کا ایک عام/ اعزازی رکن مرکزی کمیٹی/ مرکزی ورکنگ کمیٹی/ سرکل کمیٹی/ یونٹ کمیٹی میں کسی بھی عہدے پر فائز رہنے یا برقرار رہنے کا اہل ہوگا لیکن مذکورہ کمیٹیوں کا ایسا عام/ اعزازی رکن اگر قواعد میں اس کے برعکس ہونے کے باوجود ایک عام/ اعزازی رکن نہیں رہا تو اس طرح کا رکن فوری طور پر ختم ہو جائے گا۔

اسٹیٹ بینک آف انڈیا اسٹاف ایسوسی ایشن کے معاملے میں یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ دفعہ 6 کی شق (ای) رکنیت کے خاتمے کے لیے فراہم کرتی ہے۔ ہمارے خیال میں، یہ صرف رکنیت کے داخلے کے لیے فراہم کرتا ہے۔ کسی توضیع عدم موجودگی میں (ٹریڈ یونین کے آئین میں ملازمت کے خاتمے کے نتیجے میں رکنیت کے خود کار خاتمے کے لیے، یہ نہیں مانا جاسکتا کہ ایسی صورت حال میں کوئی ملازم ٹریڈ یونین کا رکن نہیں رہے گا۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر، متنازعہ فیصلے کو ایک طرف رکھتے ہوئے، ہم عدالت عالیہ کے فاضل واحد جج کے فیصلے کو بحال کرتے ہیں اور اپیل کی اجازت دیتے ہیں۔ مقدمے کے حقائق اور حالات میں فریقین کو اپنے اخراجات خود برداشت کرنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے۔

کے۔ کے۔ ٹی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:23
I am the author of this document